



سوال

(25) ولادت کا خون

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفاس کے خون کی حد بندی کیا ہے، لکنے دنوں تک نماز نہ پڑھنے کی رخصت ہے، قرآن و حدیث کے مطابق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی عورت کی عادت پہلے سے ہی چالیس دن سے زائد ہے تو وہ آئندہ عادت کے مطابق عمل کرے گی اور اگر ایسا نہیں تو وہ چالیس دن پورے کرنے کے بعد غسل کر کے روزے رکھنا شروع کر دے اور نماز کی بھی ادائیگی کرے۔ جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: ”نفاس والی عورتیں کئے لئے عہد رسالت میں چالیس دن کی مدت تھی۔“ [1]

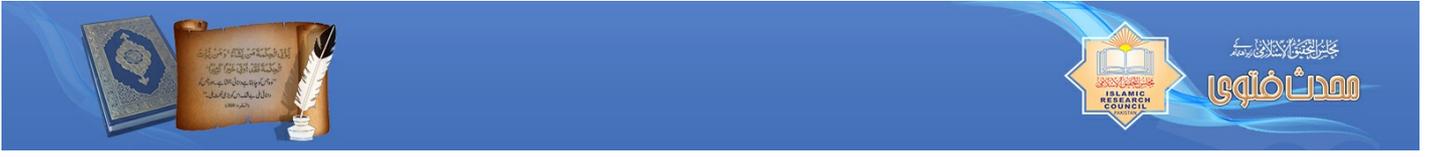
اگر چالیس دن سے پہلے خون رُک جائے تو اسے چاہیے کہ غسل کر کے عبادت کی ادائیگی کا اہتمام کرے، وہ مزید چالیس دن تک انتظار نہ کرے۔ بہر حال نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے الا یہ کہ عورت کی پہلے سے ہی چالیس دن سے زائد کی عادت ہو۔ (واللہ اعلم)

[1] سنن ابی داؤد، الطہارة: ۳۰۴۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 63



محدث فتویٰ